



سوال

(666) اسلام میں نذر کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام میں نذر کے بارے میں کیا حکم ہے۔ بعض لوگ اپنے آباؤ اجداد کی عادت کے مطابق عمل کرتے ہوئے جانور ذبح کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ محمد ﷺ کی نیت کے مطابق ہے لیکن اس نذر کو وہ سال کے معین اوقات میں ملتے ہیں مثلاً اکثر لوگ رمضان المبارک میں ایسی نذر ملتے ہیں تو اسلام کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ جائز ہے یا ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرنے یا نفل نماز ادا کرنے یا نفل روزے رکھے وغیرہ کی نذر ماننا عبادت سے لہذا جو شخص ایسی کوئی نذر مانے تو اسے پورا کرنا لازم ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا نَفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ ... ۲۷۰ ... سورة البقرة

”اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو یا کوئی نذر مانو اللہ اس کو جانتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے نذر کو پورا کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

یوفون بالنذر ... ۷ ... سورة الدھر

”یہ لوگ نذر میں پوری کرتے ہیں“

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«من نذر أن یطبخ اللہ یطبخ» (صحیح بخاری)

”جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہئے“

اور جو شخص غیر اللہ کیلئے یعنی کسی نبی یا فرشتے یا ولی کے لئے نذر مانے تو یہ شرک ہے کیونکہ اس نے عبادت کو غیر اللہ کیلئے قرار دیا ہے لہذا اس شرک کی وجہ سے اس کیلئے توبہ و استغفار



کرنا واجب ہے۔

ثانیاً: رسول اللہ ﷺ یا مخلوق میں سے کسی اور کے تقرب اور تعظیم کے لئے جانور ذبح کرنا شرک ہے کیونکہ یہ بھی غیر اللہ کی عبادت ہے لہذا اس سے بھی توبہ اور استغفار کرنا واجب ہے۔

حدا معذی والنہ علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 531

محدث فتویٰ